(Seminar Report) * سیمینار کی روداد *

مضمون :- "عالمی تناظر میں اردو ادب کی اہمیت و افادیت"

شعبہ :- شعبۂ اردو ۔

تاریخ :- ۱۸ جنوری ۲۰۱۸ء

وقت :- دوپہر ۲ بجے سے شام ۵ بجے تک ۔

ریاستی سطح کا ایک روزہ سیمینار کی شروعات تلاوتِ قرآن پاک سے کی گئی ۔ جسے F.Y.BA کی طالبہ عظمیٰ نے پیش کی ۔ قرآن پاک کی تلاوت کے بعد ہمارے پیارے نبیؐ کی شان میں نعتِ پاک پیش کی گئی ۔ اور نعتِ پاک F.Y.BA کی طالبہ سنجیدہ نے اپنی خوبصورت آواز میں پیش کی ۔ اس پروگرام کی نظامت عاکفہ نے بہت ہی بہترین انداز میں کی ۔

ہمارے کالج کے پرنسپل ڈاکٹر جوّاد خان سر اور کالج کے دیگر اساتذہ نے آئے ہوئے تمام مہمانان کا استقبال کیا ۔ اس کے بعد پرنسپل نے اس پروگرام کی غرض و غایت پیش کی ۔

اس پروگرام کے خصوصی مہمان محترم پرنسپل ڈاکٹر سید ذاکر علی سر نے اردو ادب کی اہمیت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ۔ اور اردو ادب کی افادیت کو سب کے سامنے پیش کیا ۔ اشعار کے ذریعۂ اطہر سر نے اردو کی اہمیت بتائی ۔ اردو سے متعلق سر نے کچھ نظمیں بھی پیش کی ۔ بہت خوبصورت انداز میں پیش کی گئی ۔ کالج کے تمام طلبہ و طالبات اور تمام ہی اساتذہ اکرام نے اپنی دلچسپی کا اظہار کیا ۔

Scanned by CamScanner

محترم جناب ڈاکٹر سید ذاکر علی سر نے کافی اچھے انداز میں اس عنوان کے تحت کافی تفصیلی معلومات پیش کی۔ اور بتایا اردو ادب کے بارے میں اشعار اور نظموں کے ذریعہ سمجھانے کی کوشش کی۔ اور اردو سے متعلق احادیث پر بھی زور دیا اور آج کے دور میں اردو کی اہمیت کو سمجھایا۔ اردو کے فائدے بتائے۔ اور تمام ہی طلباء و طالبات کو اردو ادب کی اہمیت سمجھائی۔ اور اردو اشعار کی مدد سے ماحول کو کافی خوشگوار بنایا۔ اور تمام ہی طلباء و طالبات کی کافی دلچسپی نظر آئی ڈاکٹر ذاکر علی سر نے اپنی نظموں اور اشعار سے ماحول بہت ہی اچھا بنا گیا۔

* نظم *

نہ مٹی تھی نہ مٹی ہے نہ مٹے گی اردو۔
چاہنے والوں کے سینے میں رہے گی اردو۔
یہ زبان وہ ہے جو محلوں میں رہی آن کے ساتھ۔
اور مزدور کے گھر میں بھی رہی شان کے ساتھ۔
عشق کی راہ کو اس نے کئی راہی بھی دئے۔
سرحدوں کے لیے جانباز سپاہی بھی دئے۔
جذبۂ حریت کو سینے میں جگایا اس نے۔
اپنے بھارت کو غلامی سے چھڑایا اس نے۔

یہ زبان جیسے اصولوں کی زبان لگتی ہے۔
ایسی دلکشی ہے کہ پھولوں کی زبان لگتی ہے۔
اس کے نزدیک نہ ہندو نہ مسلمان کوئی۔
جس نے اپنایا اسے پیار سے اس کی ہو لی۔
یہ تعصب کے اندھیروں کو مٹا دیتی ہے۔
اندھیروں میں چراغ اپنا جلا دیتی ہے۔

اس میں ہندی کے الفاظ ہیں ایرانی بھی۔
اس میں گیتا کے بھی الفاظ ہیں قرآنی بھی۔
کون کہتا ہے کہ عرب سے یہ زبان آئی ہے۔
اور اس دیش میں تیروں کی طرح چھائی ہے۔
یہیں جنمی ہے یہیں اس نے جوانی پائی۔
گنگا اور جمنا کی لہروں سے روانی پائی۔

Scanned by CamScanner

اسی کے بعد آئے ہوئے دیگر مہمان نے اپنے پیپر پیش کئے ۔ جن میں تبسم میڈم جو کہ نیشنل گرلز ھائی اسکول (ناسک) سے تعلق رکھتے ہیں ۔ میڈم نے اردو ادب کی اہمیت کے بارے میں بہت اچھی معلومات دی ۔ انھوں نے بتایا کہ آج کے دور میں کیا افادیت ہے؟ اس کے بارے سب کو روشناس کروایا ۔ اور اس عنوان سے متعلق تفصیلی معلومات پیش کی ۔

محترمہ تبسّم میڈم کے بعد محترمہ شگفتہ میڈم جو کہ برہانپور سے تشریف فرما تھی ۔ انھوں نے بھی اپنا اسی عنوان سے متعلق پیپر پیش کیا ۔ انھوں نے اردو شاعری کے بارے میں اور اردو غزل کے بارے میں کافی معلومات کو دی ۔

یہ اردو ہے جس کا نام ہم ہی جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہماری زبان کی ہے ۔

اسطرح میڈم نے اردو ادب میں غزل کی اہمیت کو بھی پیش کیا ۔ اور بہت سے غزل کے اشعار بھی میڈم نے پیش کئے ۔ جسے سبھی نے پسند کیا ۔

یہ کہانی میری روداد جہاں معلوم ہوتی ہے ۔
جو سنتا ہے اسی کی داستاں معلوم ہوتی ہے ۔

اردو غزل کے بارے میں میڈم نے بہت سی معلومات پیش کی ۔ تمام طلباء و طالبات نے کافی دلچسپی دکھائی ۔ تمام اساتذہ اور طلباء و طالبات نے بہت ہی بغور سماعت فرمایا ۔
شگفتہ میڈم کے بعد کالج کے طالبات نے بھی اپنے اپنے طور پر اسی عنوان سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا ۔ F.Y B.A سے نازیہ نے بھی اردو ادب کی اہمیت کو بہت ہی بہترین انداز میں پیش کیا ۔ نازیہ کے بعد F.Y B.A سے فرحین نے بھی اردو ادب کی اہمیت و افادیت کو پیش کیا F.Y B.com سے شاہین نے بھی اسی عنوان سے متعلق معلومات پیش کی ۔ اور بہترین ہی انداز میں اس عنوان کے تحت اپنے خیالات کا اظہار کیا ۔

Scanned by CamScanner

تمام طلباء و طالبات کے خیالات کے بعد آگے ہوئے ہمارے خصوصی مہمان کے ہاتھوں مخصوص طلباء و طالبات کو سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ آخر میں اردو شعبہ کے لکچرر محترمہ نکہت میڈم نے رسم شکریہ ادا کی۔ اور اسی طرح بہت ہی اچھے طریقے سے یہ پروگرام اختتام پر پہنچا۔

پروفیسر
شیخ نکہت

پرنسپل
ڈاکٹر جواد خان

NATIONAL SENIOR COLLEGE
College I.D. No.
PU/NS/AC/106/2007
Est.2007-08
NASHIK

Scanned by CamScanner